السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور کی جہادی تنظیمیں اوران کا جہاد آپ کے سامنے ہے اور یہ بھی معلوم ہے کہ ہر ایک تنظیم کا اپنا نظم اور وسائل الگ الگ ہیں۔ نیز تعاون وفنڈ حاصل کرنے کے لیے ہر تنظیم اپنے کارناموں کو اپنے اپنے جرائد میں بڑھ (۴) چڑھ کر پبلسٹی (تشہیر) کرتے ہیں۔ اوران تنظیموں کے کارکنوں کو اللہ کی قسم میں نے خود ایک دوسرے کی مخالفت کرتے سنا ہے۔ اب ایسی صورتِ حال میں ایک مسلمان اپنے خون پسینے کی کمائی کس تنظیم کی نذر کرے؟

مجھے امید ہے کہ آپ ہر صورت اپنی دعوت و منہج کا پاس رکھتے ہوئے اپنے رسالہ ''الاعتصام'' میں ان سوالات کا جواب ضرور عنایت فرمائیں گے۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں گا۔ (ابوعبداللہ شہداد کوٹ سندھ) (۱۳ ستمبر ۱۹۹۶ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ جہادی تنظیمیں اگر واقعتاً اپنے اعمال واقوال میں مخلص ہیں تو کم ازکم ان کو کلمة واحدة پر جمع ہو جانا چاہیے تاکہ ثمرات وغایات کا حصول آسانی سے ممکن ہوسکے۔ ان کی آپس کی نزاع کو بھی ختم کرنے کا یہ آسان ترین نسخہ ہے کہ کسی ایک کی قیادت پر مجتمع ہوجائیں۔ ایک عام مسلمان اپنی حلال کی کمائی سے بلاامتیاز ان مجاہدین کی امداد کرے جن کو وہ اقرب الی الصواب سمجھتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجہاد: صفحہ: 459

محدث فتویٰ